تہذیب نفس

سیر وسلوک

امام خمینیؒ کی نگاہ سے

مؤسسه تنظیم ونشر آثار امام خمینیؒ
بین الاقوامی امور

www.ketab.ir

سرشناسه	: خمینی، روح‌الله، رهبر انقلاب و بنیانگذار جمهوری اسلامی ایران، ۱۲۷۹ ـ ۱۳۶۸.
عنوان ونام پدیدآور	: تهذیب نفس سیر و سلوک امام‌خمینی‌ره کی نگاه سی/ ترجمه محمدعلی توحیدی بلتستانی.
مشخصات نشر	: تهران: مؤسسه تنظیم و نشر آثار امام خمینی(س)، مؤسسه چاپ و نشر عروج، ۱۳۹۱.
مشخصات ظاهری	: ۹۰۷ ص.
شابک	: 978 - 964 - 212 - 261 - 5
وضعیت‌فهرستنویسی	: فیپا
یادداشت	: اردو. کتابنامه به صورت زیرنویس.
موضوع	: خمینی، روح‌الله، رهبر انقلاب و بنیانگذار جمهوری اسلامی ایران، ۱۲۷۹ــ ۱۳۶۸. ــ نظریه درباره تقوا/ خمینی، روح‌الله، رهبر انقلاب و بنیانگذار جمهوری اسلامی ایران، ۱۲۷۹ ـ ۱۳۶۸. ــ نظریه درباره عرفان/ تقوا/ عرفان.
شناسه افزوده	: توحیدی بلتستانی، محمدعلی، مترجم/ پکهناروی، اخلاق حسین، ۱۹۷۰ ـ ، ناظر ترجمه/ مؤسسه تنظیم و نشر آثار امام خمینی(س)، معاونت امور بین‌الملل. مؤسسه چاپ و نشر عروج.
رده‌بندی کنگره	: ۹۰۴۶ ت ۷ ت/ ۵/ ۱۵۷۴ DSR
رده‌بندی دیویی	: ۹۵۵/ ۰۸۴۲
شماره‌کتابشناسی‌ملی	: ۲۷۷۹۵۴۶

کد/ م ۲۸۰۳

مؤسسه چاپ ونشر عروج

تہذیب نفس سیر وسلوک امام خمینیؒ کی نگاہ سے

ترجمہ: حجۃ الاسلام محمد علی توحیدی بلتستانی / نظر ثانی: حجۃ الاسلام اخلاق حسین پکھناروی

ناشر: مؤسسہ طبع ونشر عروج (مؤسسہ تنظیم ونشر آثار امام خمینیؒ سے وابستہ)

طبع: اول ـ ۱۴۳۴ھ ـ ۲۰۱۳ء

تعداد: ۵۰۰ نسخہ

قیمت: ۴۷۰۰۰ ریال

پتہ: جمہوری اسلامی ایران۔ تہران۔ خیابان شہید باہنر۔ خیابان یاسر۔ خیابان سودہ / ۵

پوسٹ بکس: ۱۹۵۷۵ ـ ۶۱۴ کوڈ: ۱۹۷۷۶

ٹیلی فون: ۵ ـ ۲۲۲۹۰۱۹۱ ۲۲۲۸۳۱۳۸ فیکس: ۲۲۲۹۰۴۷۸ (۲۱ ۰۰۹۸)

ای میل: International-dept@imam-khomeini.ir

(تہذیب نفس وسیر وسلوک از دیدگاہ امام خمینیؒ بہ زبان اردو)

www.ketab.ir

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

تزکیہ نفس اور تعلیم کی سیرت انبیائے الٰہی کا وطیرہ ہے جس کا مقصد انسان کی تربیت اور اسے تخلیق کے اعلیٰ مقصد ''توحید'' تک پہنچانا ہے۔ انبیاء تعلیم و تربیت کے وہ علمی نمونے ہیں جن کی پیروی کے بغیر کوئی شخص حق کی منزل تک رسائی حاصل نہیں کرسکتا ﴿مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللهَ﴾[1] ''جو کوئی رسول کی اطاعت کرے وہ اللہ کا اطاعت گزار ہے''۔ انبیاء کی سیرت اور روش تمام مسائل کا حال، تمام باطنی بیماریوں کی دوا، تمام سوالوں کا جواب، مکمل دستور حیات اور کمال آدمیت کا صراط مستقیم ہے۔ عالم بشریت کے معلم اور مربی وہی لوگ ہیں جو انبیاء کی حقیقی پیروی کرتے ہوئے تہذیب نفس کا راستہ طے کرتے ہیں، نفس کے ساتھ جہاد کے راستے کے ہر پیچ و خم سے آشنا ہوتے ہیں، شیطان اور نفس کے خطرات، چیلنجوں، حیلوں، پھندوں اور سازشوں سے آگاہ ہوتے ہیں؛ نیز اس راہ کے باریک زاویوں سے باخبر ہوتے ہیں۔

عرفان، تہذیب نفس اور سیر و سلوک کے جادہ پیماؤں کو اس امر کی سخت ضرورت ہے کہ منزل کی طرف گامزن ہونے کیلئے ''راہ حق'' کے ان سالکوں سے رہنمائی حاصل کریں۔ ان لوگوں کو پہچاننا جو

۱۔ سورۂ نساء/۸۰۔

اس راستے کو طے کر چکے ہوں اس قدر اہمیت کا حامل ہے کہ مقولہ ہے: اگر انسان زندگی کا نصف حصہ ان لوگوں کی تلاش میں صرف کرے تا کہ زندگی کا باقیماندہ نصف حصہ ان کی رہنمائی اور تربیت کے زیر سایہ گزار دے تو یہ ایک عظیم کارنامہ ہے۔ ایسے لوگ کتنے ہی کمیاب ہیں جن کی خدمت میں حاضر ہو کر انسان مکمل اطمینان واعتماد کے ساتھ اپنے نفس کی تربیت کا لگام ان کے حوالے کرے۔

ہمارے دور کے عظیم سالکوں اور نفوس کی تربیت کرنے والوں میں امام خمینیؒ ایک گوہر تابدار حیثیت رکھتے ہیں جو راہ سلوک کے پیاسوں کو معنویت کے آب زلال سے سیراب کر سکتے ہیں اور ان کی ضروریات کو بر لا سکتے ہیں۔

اسی لیے ہم نے کوشش کی ہے کہ تہذیب وسلوک کے میدان میں اس عظیم پیرو کے باقیماندہ آثار میں سے بعض تعلیمات کو ایک کتاب کی شکل میں مدون کریں جو راہ سلوک کے مسافروں کیلئے مشعل راہ ثابت ہو۔

www.ketab.ir

زیر نظر کتاب کی خصوصیات

۱. اخلاقی مباحث کی تدوین ''موسسہ تنظیم ونشر آثار امام خمینیؒ'' کے شعبہ تحقیق کے ''گروہ معارف اسلامی'' نے کی ہے۔

۲. اخلاقی مباحث کا دوسرا حصہ ''تہذیب وسلوک'' سے مربوط ہے جو تین موضوعات: ''تہذیب نفس، سیر وسلوک کے نکات اور سیر وسلوک کے منازل'' پر مشتمل ہے۔

۳. اس کتاب کی جمع وتدوین میں کوشش کی گئی ہے کہ ہر موضوع سے مربوط امام خمینیؒ کے جملہ فرمودات ان کے جملہ آثار سے لے کر یکجا کیئے جائیں۔ یہ بھی سعی کی گئی ہے کہ جمع شدہ مواد جامع اور ہر موضوع کے بارے میں تمام مباحث کو حاوی ہو؛ نیز تمام بنیادی نکات اور موضوعات کے نظریات کو

شامل ہو۔لیکن یہ بات فراموش نہ ہو کہ اخلاقی مباحث پر موصوف کی بہت زیادہ توجہ تھی۔ یہ مباحث ان کے جملہ آثار میں وسیع سطح پر بکھرے ہوئے ہیں۔اسی لیے جامعیت کا دعویٰ بعید از حقیقت ہے۔ علاوہ ازیں، کتاب کے حجم میں اضافے سے اجتناب کرنے؛ نیز تکراری مواد کو حذف کرنے کی خاطر تلخیص سے کام لینا پڑا۔ یقیناً یہ عمل نقص اور کمی سے خالی نہیں رہ سکتا۔

۴. ''منازل سلوک'' کی بحث میں ان اہم ترین منازل کا ذکر کیا گیا ہے جن کا تذکرہ حضرت امام خمینیؒ کے آثار میں پایا جاتا ہے۔ بنابریں، زیر نظر کتاب نہ سلوک کے ان تمام منازل کو شامل ہے جن کا تذکرہ ارباب عرفان نے کیا ہے اور نہ ان تمام منازل کو جن کے بارے میں حضرت امام خمینیؒ کے آثار میں بحث کی گئی ہے، کیونکہ بعض منازل کا تذکرہ ایک فصل کی مقدار سے بھی کم تھا۔ یہی مسئلہ حصہ دوم میں بھی درپیش رہا ہے جس میں سلوک کے طور طریقوں اور نکات سے بحث کی گئی ہے۔

۵. چونکہ بعض موضوعات ایک سے زیادہ جہات کے حامل ہیں اس بنا پر؛ نیز ضرورت کے تحت بعض بیانات کا مختلف فصول میں تکرار ہوا ہے۔

۶. کتاب کا سارا متن حضرت امام خمینیؒ کا ہے لیکن مقدمہ، فہرستیں اور عربی متون کے ترجمے تدوین کرنے والوں کے ہیں۔ بہت سے فٹ نوٹس حضرت امام خمینیؒ کے آثار (جنہیں موسسہ تنظیم ونشر آثار امام خمینیؒ نے شائع کیا ہے) سے ماخوذ ہیں۔

آخر میں ہم ان تمام افراد کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتے ہیں جنہوں نے اس کام کے مختلف مراحل میں ہماری مدد فرمائی ہے خاص کر خانم ڈاکٹر شایستہ شریعتمداری کا جنہوں نے ابتدائی تدوین میں، جناب جواد جہانی اور جناب علی اصغر رحمتی کا جنہوں نے فائنل تدوین کی تکمیل میں جدوجہد کی ہے۔

والسلام

www.ketab.ir